السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے ایک دوست کوکسی نے کہا کہ ایک حدیث سے مکمل نمازثابت کرو۔ اس نے ابوداؤدوالی ابوحمید ساعدی کی روایت پیش کی ۔ اس نے کہا کہ ابوحمید ساعدی نے جن دس صحابہ کو نماز سکھلائی ان میں سے کسی ایک اورابو حمید ساعدی کے حالات زندگی بیان کرو۔ مالک بن حویرث اورابومحذورہ کا واقعہ بھی بیان کرو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات کہ ''ایک حدیث سے مکمل نمازثابت کرو'' ایسی ہے جیسے کوئی کہے کہ ''ایک آیت سے مکمل نمازثابت کرو'' یا ''قرآن مجید سے مکمل نمازثابت کرو''کیونکہ مکمل نمازتکبیر تحریمہ سے لے کرسلام پھیرنے تک نہ توقرآن مجید میں ہے نہ ہی کسی ایک آیت میں اورنہ ہی کسی ایک حدیث میں۔ بلکہ قرآن مجید کی آیات اوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے اخذ کی گئی ہے ۔ نماز کی کوئی چیز کسی آیت یا حدیث سے اور نماز کی کوئی دوسری چیز کسی دوسری آیت یاحدیث سے وہلم جرا۔ رہی ابوحمید ساعدی رحمہ اللہ والی آپ کے دوست کی پیش کردہ حدیث تواس میں بھی نماز کے سارے مسائل مذکور نہیں ہیں ۔ اس لیے آپ کے دوست کوچاہیے تھاکہ وہ اس سوال کے جواب میں فرماتے یہ سوال ہی سرے سے بے بنیادو بے دلیل ہے نہ نقل میں اس کی بنیادو دلیل ہے اورنہ ہی عقل میں ۔ باقی ابوحمید ساعدی ، مالک بن حویرث ، ابومحذورہ اور دیگرکچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے حالات اس موضوع پر لکھی ہوئی کتابوں میں دیکھ لیں کہ یہ مختصر مکتوب ان چیزوں کا متحمل نہیں۔

[یہ ابوحمید عبدالرحمن سعد انصاری خزرجی ساعدی کے بیٹے ہیں ان کی کنیت زیادہ مشہور ہے ۔ ان سے ایک جماعت نے روایت حدیث کی ہے ۔ معاویہ رضی اللہ عنہ کے آخردورِخلافت میں انہوں نے انتقال کیا۔

جن دس صحابہ کوابوحمید ساعدی نے نماز سکھلائی ان میں سے ایک ابوقتادہ ہیں، نام حارث ہے ، ربعی کے بیٹے انصار میں سے ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مخصوص شہسوار ہیں۔ ۵۴ھ میں بمقام مدینہ انتقال فرمایا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ صحیح نہیں بلکہ علی bکی خلافت میں بمقام کوفہ انتقال ہوا۔ علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تمام محاربات میں شریک رہے ۔ حالانکہ ان کی عمر ۷۰ ستر سال تھی یہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کی کنیت نام پر غالب ہے ۔ ربعی میں رامکسور، باء موحدۃ ساکن اورعین مہملہ پر کسرہ ہے ۔

مالک بن حویرث

نام مالک ، حویرث کے بیٹے اورلیث گھرانے کے شخص ہیں۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ، بیس روزقیام پذیر رہے اور پھر بصرہ میں سکونت اختیار کرلی ان سے ان کے صاحبزادے عبداللہ اورابوقلابہ وغیرہ نے روایت کی ۔ ۹۴ھ میں بمقام بصرہ انتقال کیا۔

ابومحذورہ :

یہ ابومحذورہ ہیں ۔ ان کا نام سمرہ ہے ۔ معبرہ کے بیٹے ہیں ، معبرہ میں میم مکسور ہے ۔ کہا جاتا ہے کہ ان کا نام اوس بن معیر ہے ۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مکہ میں مؤذن تھے ۔ ۵۹ھ میں انتقال کیا۔ انہوں نے ہجرت نہیں کی اوروفات تک مکہ میں مقیم رہے ۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1

محدث فتویٰ